

طلسمانی دنیا

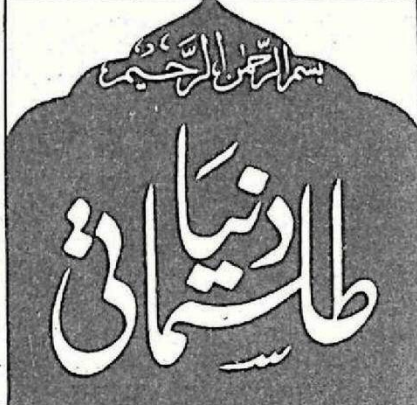
شیطان نمبر

محمد بنیر قاری

داشغامی

محمد شبیر نقشبندی

معاون ایڈیٹر
مَدِ حُصْنِ دَعْوَتِ
خصوصی مشیر
نسیم فاطمہ سرخسہ صدیقی
عمومی مشیر: ابرہہ عثمانی، سلیم عری
رابعہ بلاشیریں
محسن ہمدرد
ڈاکٹر طاہر الاسلام قاسمی



جلد نمبر: ۳ شماره: ۳
مارچ، اپریل ۱۹۹۶ء
فی شماره: ۱۵ اردو ہے
سالانہ: ایک سو پچاس روپے رسائی والے
دو ٹیکس روپے (رجسٹرڈ ڈاک سے)
پاکستان سے سالانہ: پانچ سو روپے
غیر مالک سے: ۲۵ ڈالر (امریکی)
لائسنس بری: تین ہزار روپے
معاونین سے سالانہ: ایک ہزار روپے
محسنین سے سالانہ: پانچ ہزار روپے

ہمایون زینب نامید عثمانی

سب سے بڑا حجت الحاج مولانا سید جلیل حسین میاں ضیاء ظلہ

ایڈیٹر حسن الہاشمی

نگار: عمر فاروق عاصم عثمانی

سرکولیشن منیجر ڈاکٹر ذائقہ: دانش عامری

اطلاع عام
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ روحانی مرکز کی ملک ہے۔ اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے روحانی مرکز سے رابطہ قائم ضروری ہے (منیجر)

اس میں شرح نشان اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی مدت خریداری اس پر ہے کہ ساتھ ختم ہو جائیگی۔ لہذا اب آپ فوراً فیصلہ فرمائیں کہ آئندہ آپ طہمانی دنیا کا مطالعہ جاری رکھیں گے یا نہیں، یہاں یقین ہے کہ اس مدت میں آپ طہمانی دنیا گواہ بننے لے اپنے گھروالوں اور دوستوں کیلئے یہ مفید پایا ہوگا۔ لہذا اس شرح نشان دیکھتے ہی آپ لازماً ضروریات ویزا کریں، ویزا سالہ بند کرنے کی اطلاع دیں۔ خاموش رہنے کی صورت میں رسالہ دی پل سے نہیں بھیجا جائیگا بلکہ رسالے کی ترسیل روک دی جائے گی (منیجر)

انتباہ
طہمانی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کے سماعت کا حق صرف دو بندگان کے عدالت کو حاصل ہوگا۔ (منیجر)

طہمانی دنیا روحانی مرکز کے ذریعہ لاچاروں، غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے۔ جو صاحبان خیر کے اجر و ثواب کے لئے کوئی شکیں نہ کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے رابطہ قائم کریں۔ یا روحانی مرکز کے نام اپنی رقم بھجوا کر عند الشرائع بھجوں۔ تعاون علی البت والی رقومات کیلئے پوری پوری وضاحت کر دینا ضروری ہے تاکہ رقومات صحیح مصرف میں خرچ کی جاسکیں۔ (منیجر)

کتابت: محمد ابراہیم نقشبندی

ROOHANI MARKAZ
ABULMALI DEOBAND-247554
۲۴۷۵۵۳
روحانی مرکز محلہ ابوالعالی دیوبند

پرنٹر پبلشر حسین احمد صدیقی نے جے کے انٹیٹ دہلی سے چھپوا کر ہندوستان کے محلہ ابوالعالی دیوبند شائع کیا

اس شیطانی غارتگری کی قیمت 30%

سازمان پیش رویش

۱) در مورد پیش رویش سازمان پیش رویش

فراوانی منصب

فراوانی منصب یک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے

مسند درویش

مسند درویش ایک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے

مسند درویش

مسند درویش ایک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے

مسند درویش

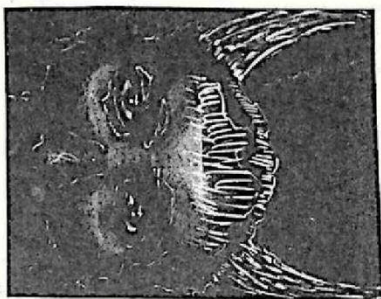
مسند درویش ایک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے

فراوانی منصب

فراوانی منصب ایک باجه و سادہ ہے جس کے



فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

شیطان میں ہے بے دلی میں چکر لگا کر اس کا سر لگا کر کھانڈ

ان کو کھر کے جان بھلا ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

دشمنی کے سبب اس کا کنا رخ اور اس دشمنی کی شدت

نہ کی تھی نہ وہ نہ کی تھی۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

شیطان کی موت اور نزلت

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

فریاد ہے بھلوت ہے۔ (الطوفان ۴۰، ۴۱)

کی ضرورت کہ بہد کسی بیماری کی وجہ سے جاڑی راجے والی اور سیکے پڑا تھا۔
یہ بھٹان کی گڑ کی لائی جو ہے پہلے۔ اس کا بار بار دوا دینا ساری آزمائش
ان کا جو ہے جس سندھ کے ساتھ دوا دینا کیا۔ نتیجہ اوقات ۱۳۴۱/۲

۷۔ انسان کے کھانے پینے اور گھر میں جیٹا لکھنا اور کھانا

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

جنگ باجی ہوئی ہے۔
جب کوکازستان پر امریکا نے شیطانات اس کے دوزخ میں گڑھوں میں
اٹھائے ہیں تاکہ یہ بھی براہ راست سے ٹکڑا رہے۔ شیطانات کو کھینچنے
کیلئے ہرگز نہیں بھڑکایا۔

[illegible][illegible]

و طاعون دہلیگ کی بیماریاں جنوں سے موت ہے

میرزا کا ساتھ میں رہ کر وہاں کے لوگوں کو اسلام کی باتیں کرنا چاہی
 وہاں کے لوگوں نے اس کی باتیں نہ سنی تھیں۔ اس کی وجہ سے وہاں کے
 لوگوں نے اس کی باتیں نہ سنی تھیں۔ اس کی وجہ سے وہاں کے
 لوگوں نے اس کی باتیں نہ سنی تھیں۔ اس کی وجہ سے وہاں کے

[illegible]

اگر ان میں سے کوئی ایک شخص کو مل جائے۔
چاہے اسے اس پر اندیشہ ہو کہ اسے اس وقت تک
کہ اسے اس کا کیا فیصلہ ہو گا۔

جنگ کھڑی نہیں کرتی روگ
نہیں ہے نہ اس کا سہارا نہ اس کا دوا
جنگ کھڑی نہیں کرتی روگ
نہیں ہے نہ اس کا سہارا نہ اس کا دوا

معاونین کا تعاون نہ ہو۔

یہ موت کے وقت شیطان کا انسان کو بھجورنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم

موت کے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ خَیْرٍ اَنْ تَجْعَلَ لِحَاجَتِیْ فَیْضًا مِّنْ فَیْضِکَ
 اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ خَیْرٍ اَنْ تَجْعَلَ لِحَاجَتِیْ فَیْضًا مِّنْ فَیْضِکَ (ترجمہ معنی)
 اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر شے کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تو میری حاجت کے لیے
 اپنے فضل و کرم سے میری حاجت کو پوری فرما دے۔
 اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ خَیْرٍ اَنْ تَجْعَلَ لِحَاجَتِیْ فَیْضًا مِّنْ فَیْضِکَ
 اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ خَیْرٍ اَنْ تَجْعَلَ لِحَاجَتِیْ فَیْضًا مِّنْ فَیْضِکَ (ترجمہ معنی)
 اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر شے کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تو میری حاجت کے لیے
 اپنے فضل و کرم سے میری حاجت کو پوری فرما دے۔

عاشق کے عالمِ تیرب بندوں کے بغیر مشترک ہو گیا۔
خوشی نہ کے عداوت کی کہیں پیکر نہیں ہے عداوت کے گلابوں کی خوشبو۔
میں ہوں سونہ جو عداوت کو اپنا شمع بن گیا، اپنی شمعیت اپنا چراغ، اسدا نہ
لے کر یہاں دشمنانِ پیکر نہیں ہے عداوت کی کہیں دشمنانِ گلابوں کے ہاں
پسند اس سے ہے اپکا ہے گلابی خوشبو کیوں کہ میں ہوں مفتوح ہے
شکلا کیوں کہ ہے گلابی۔

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ کسی اور کے لئے ایک نیک عمل کر رہا ہے تو اسے اس عمل کو کرنا چاہیے۔

[illegible]

چند دہائیوں پہلے اور اب تک بہت سے لوگوں کو یہ پتہ چلا ہے کہ جیسا کہ دوسرے لوگ
 ان کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں، ان کی تعلیمات پر عمل کرنے والے لوگ ان کی تعلیمات پر عمل کرنے والے
 لوگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے والے لوگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے والے لوگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے والے
 لوگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے والے لوگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے والے لوگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے والے

[illegible]

کے مجھے مت بلور اس لئے کہ وہ بہت بڑا صحیح دُکمن ہے۔

اسلام کہ سب کا حکم کرنا اور خدا کی عزت و شجاعت سے بڑھتا نہ ملتا تھا۔

حدیث میں ہے کہ:

معمولاً اور درست کر دیتا ہے۔ خدیف شے کو اس طرح پکڑ لیا کرتا ہے۔
 بچہ جس کو کھانا نہیں لگتا، بچہ کو خدیف کر دیتا ہے اور اس کو کھانے پر آمادہ
 کرتا ہے۔ خدیف کرنا بڑا برا ہے اور اس کو خدیف کرنا بڑا برا ہے۔
 اس کو خدیف کرنا بڑا برا ہے۔

اس کو احمد اور عالم نے مجمع سند کے ساتھ روایت کیا۔

[illegible]

اسی کو ابراہیمؑ اور خطیبہؑ نے منع کرنے کے ساتھ قہر و راجت لیا۔

شیطان کا انسان کے نفس تک پہنچنے کا راستہ

دماغ تک ایسے ڈھنگ سے پہنچا دے کہ ہر کچھ اپنی خوشی سکتے۔ اس کا اس کام میں اپنی اپنی ڈھنگ

مومراں "کہا ہے: میں شہزادہ خسرو ایل قناس الہی بڑھتیوں بی خود کردیہ
الانجین۔ راناس: ۱۵۴/۱۵۵ میں بنامہ گتا ہوں (چھپ چھپ کر دوسرے مالے کے

شہرت جو لوگوں کے دلوں میں دھوس ڈالتا ہے۔۔۔ اسی تیسیر اور سواں الماس

عالمی سرے، نو پیمانہ، نو کمزوری، لکھنے اور القوی دنیا کے لئے ہے۔ یہ سچا ہے۔
محقق بنانے سے ثابت ہے کہ نئی عالمی شریعت کے لئے:

جیسا کہ بنی آدم سے کہیں دین میں رہیں وہ رہیں
اسی کرے سے اس نے اور ہم کو جو خود ہر کھلا یا تھا
فدہ تہ الذمہ الشفیقہ: قال یا مومنین اذکف علی منجرتہ

انخلافیہ و ملتبی لابیائی۔
 جو پوری دنیا میں اس تہذیب و اعلان کے شیلان نے اس کو پھیلایا ہے۔

آدم بخیر کچھ ایک سدا بہا درخت اور ایک لکڑی کا ترزدوں کر اس کے گلے
سے اسی گجر پیشہ پہنے لگ جائے۔

شیاطین بھی انسانوں کا روپ بہت کرتے ہیں۔ بھی انسان سے بات نہ کرے
ہیں اور اس سے اپنی مرضی کے مطابق کام بھی لیتے ہیں۔

~~~~~

”عمورت بچپائی بانیاں چیز ہے اگر وہ گھر سے باہر نکلے تو شیطان اس کو اٹھا لے کر رکھتا ہے۔“

بنی اسرائیل پر کس کے کہنے کے مطابق آج ہر آج انہوں نے اور ان کی اکثر غیر برسرِ مذہب مگر مں بد ملت ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ مشرقِ مغرب میں ایسے لاکھ

۲  
اگر جی جہاں علی تصویر دیا نقش نادوں اور بکری کو پیش کر کے لوگوں کو اس کی  
عزت دینے والی پیکر لکھوں گے ذریعے بچائی اور آغا لگی کو فریغ دینے کے لیے مقرر

دور دریا کی ایک بڑی درست فوج کو استعمال کیا جا رہا ہے۔  
دنیا بھر کے پڑھائی کی جڑ ہے۔ جو خیر خواہی اور صحت دہی اور دوسروں کی دولت پر

۱۲۔ بہترت کے لئے

۱۴- گیت اور گیت نہایت

نقد و براہین: جہاں اس کا ذکر ہے: یہ:

دشمن خدا کا ایک حرم ہے جسے زبیر اس نے کہ طعنوں اور نادانانہ کٹر  
 دھماکوں اور اعلیٰ مرتبہ کے لوگوں کو شہسوار کہہ جسٹیاں بنانا چاہتا

اور اگر کہا جائے کہ اس کے ذریعہ شیطان دلوں کو آزمائے پھر اس قدر  
فحش و کفر کا عمل کرتا ہے۔ یہ شیطان کا آزمائش ہے، دلوں کے لئے کیے

بہارِ برصغیر، اہلِ طاقت اور زناکاری کا شہر ہے ماس سے شیطانی ہے  
 اہلِ پردہ و لوگوں کو دھوکہ دینا، اہلِ مکار و حیلت کا شہر ہے

کہا اور اسے جس درجہ مال کشاہت کرتے تھے، اطلاع دے دوسری طرف چلے گئے۔

۱۴۴۴ھ میں جو کہ ۱۸۲۸ء میں تھا۔

میں نے ان کا نام لیا کہ اس سے پہلے میں نے ان کا نام نہیں لیا تھا۔

شیطان کی آواز، شیطان کا باجا، فیروز و غم — طاہرہ مہا نے بولنے کی عادت کو  
اور انٹرسی سے بیان کیا ہے اگر کہ تقسیم مصلوب جو قرآن کی کتاب کی طرح جمع کیے۔

سلمان اچھے اسلام پر کار بند ہے تو  
جنگلاتوں کو گراہ نہیں کر سکتا اور نہ

۵۱ شریعت کی پابندی میں سستی

اس کے ساتھ کھوں اور کر سکتا ہے۔ یہی شریعت کے کسی معاملے میں خدا سے کلام یا قیام

سبب انکار کیا نہ ہوا بلکہ کیا کرے اور بعض کو کہے کہ شیطان

---

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 278: 1039-1044.

[illegible][illegible]



































# شیطان

شیطان کا اصل نام ابلیس تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے سرکشی اور کبر کا مظاہرہ کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین پر اتار دیا۔ شیطان نے اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دے دی۔ شیطان نے اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دے دی۔ شیطان نے اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دے دی۔

## کے صفات

شیطان کے صفات یہ ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔

# ابلیس کی حالت

ابلیس کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی आज्ञا کو ٹھکرا دیتا ہے۔

# انہی پیشکش

## پانچ سو روپے کا نقد انعام

ذیل میں پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے جسے ہر ماہ کے آخر میں جیتنے والے کو ملے گا۔ جیتنے والے کو ملے گا۔ جیتنے والے کو ملے گا۔ جیتنے والے کو ملے گا۔ جیتنے والے کو ملے گا۔ جیتنے والے کو ملے گا۔

# انہی پیشکش

- 1۔ ڈاک میں پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے۔
- 2۔ پاکستان میں پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے۔
- 3۔ انٹرنیٹ پر پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے۔
- 4۔ ہر ماہ کی پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے۔
- 5۔ ہر ماہ کی پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے۔
- 6۔ ہر ماہ کی پانچ سو روپے کا نقد انعام ہے۔











# ابن ابی شیبہ کی تصانیف

ابن ابی شیبہ کی تصانیف کا مجموعہ ایک بڑی کتب خانہ کی طرح ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف "المصنف" ہے۔ یہ تصانیف ابن ابی شیبہ کی تصانیف میں سے ایک بڑی تصانیف ہے۔ اس میں ایک سو سے زائد تصانیف شامل ہیں۔ ان میں سے بعض تصانیف نے تاریخ و حدیث کے شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے۔

مفتی محمد رفیع الدین



تیمار کے موقع پر پیکار کے  
خوشامقولات میں دستیاب  
اللہ کی تے کے لیے  
اپنے اعلیٰ قدرتی اوصاف کے مظاہرے



انواع واقعات کی خوش آئند  
دولین پر مٹھائیاں، لوسکی گلی  
زنگن اور موعے سے بھر پور

اسمبلی انفلاطون، میٹروپولیٹن، ڈرائی فریڈرک، پیٹرک  
ڈانگ لارو، تیسرے لارو، قاتل اور ناخفانی وغیرہ

ناگپارہ سربان بلا سروس روڈ بی ۵  
۳۰۹۱۳۱۸





































میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر  
 چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر

ایمان و طاعت کا پڑھنا  
 میں چھوٹے بچے کو دیکھ کر خوش ہو کر کہہ دیتی، اس کی طرف سے کہہ دیتی کہ بچہ کون سا ہے؟  
 وہ کہتا ہے کہ اس کی والدہ ملدی ہے، ماہر سے باریک دیکھ کر























